فہرست از ایمان عائشہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM

السلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

فہرست

از

ایمان عائشہ

www.novelsclubb.com

قسط نمبر 1

شروع اللہ کے نام سے جو مہربان رحم کرنے والا ہے

"ہر کسی کے لیے بس اللہ ہی کافی ہوتا ہے بس ہمیں پتا بہت دیر سے چلتا ہے"

www.novelsclubb.com

وہ اس کو کچھ سمجھا رہا تھا جب وہ پہلی دفع بولی

"تم مجھے چھوڑ کے جا رہے ہو؟"

"واپس آؤں گے؟"

"کب آؤں گے؟"

پہلے خدشہ ظاہر ہوا پھر اندیشہ اور آخر پہ سوال

وہ اس کے پاس گھٹنے کے سہارے بیٹھا اور اس چھوٹی سی نو سالہ بچی کو بازوؤں سے پکڑ کے گود میں بٹھایا

www.novelsclubb.com

"تم میرا انتظار کرو گی؟"

وہ پچیس سال کا تھا اور اس بچی سے نجانے کونسی یقین دہانی چاہتا تھا

اس نے اسے پلکیں اٹھا کے دیکھا پھر اس گھر پر نظر ڈالی اور پھر اس عورت پر جس کے ہاتھ میں ایک روتا ہوا بچا تھا جسے وہ عورت کبھی چپ کروا رہی تھی اور کبھی اسے دیکھ رہی تھی اس کی آنکھوں میں کیا تھا وہ نو سال کی بچی بخوبی جانتی تھی اس عمر میں بھی اس لفظ کو بھی جو اس کی آنکھوں میں تھا "ترس"

www.novelsclubb.com

اس نے ذہین میں لفظ دھرایا بچا کون تھا اس کا بھائی؟ اسے یہ کس نے بتایا تھا؟ اس شخص نے جو خود کو بھی اس کا بھائی کہہ رہا تھا۔ اس نے ان سب کو اپنی زندگی میں پہلی دفع دیکھا تھا

"ہاں"

جواب دیر سے آیا تھا لیکن کچھ سوچ سمجھ کے آیا تھا

"آپ کا نام کیا ہے؟"

اس نے ان سب واقعیے میں پہلی دفع اس کی ذات میں دلچسپی لی تھی

"عبداللہ"

www.novelsclubb.com

"اور اس کا؟"

اشارہ بچے کی طرف تھا وہ سمجھ گیا تھا۔ نہیں لی تھی اس نے دلچسپی تو اس عورت میں نہیں لی تھی جب رشتہ ہی نہیں بتایا اس کا تو۔۔۔

"کیا ہونا چاہیے اس کا نام ؟"

اس نے اس بچے کو دیکھتے ہوئے کہاں

www.novelsclubb.com

"وہی جو اس کا ہے"

معصومیت سے جواب آیا

"اس کا نام نہیں ہے"

"نہیں ہے"

حیرت نہیں تھی نہ ہی یہ سوال تھا

"تم بتاؤں کیا نام ہونا چاہیے؟"

اس عورت نے پہلی بار مداخلت کی۔اس نے سوچنا شروع کیا تو ان دونوں نے نظروں کا تبادلہ کیا اس کے لیے یہی بہتر تھا کہ۔۔۔کہ جو بھی واقع ہوا ہے وہ بس بھول جائے

www.novelsclubb.com

"اس کا نام ہو گا"

اس نے سوچتے ہوئے بولنا شروع کیا

"ابو بکر"

وہ پہلی دفع مسکرایا تھا نم آنکھوں کے ساتھ شاید اسے بھی یے نام پسند تھا لیکن آنکھیں نم کیوں تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اللہ اللہ اورنگزیب تمہیں کب عقل آئے گی؟"

عابدہ بیگم نے سر دونوں ہاتھوں سے پکڑ لیا

"انڈا جلنے کا عقل سے کیا تعلق؟"

اس نے ناگواری سے کہا

ایک تو عابدہ بیگم اگر ایک اور تسبیح (اپنے گناہ معاف کروانے کے لیے) پڑھ لیتی تو کیا تھا؟ اس نے سوچا (وہ اپنا کھلارہ سمیٹ لیتا)

www.novelsclubb.com

"تھپڑ پڑے گا سیدھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ بھی عابدہ بیگم تھی۔زبان وہی بند کیے اس نے ناگواری سے فرائے پین میں سے جلا ہوا انڈا نکالا اور نیا انڈا توڑ کے ڈالا

"یقیناً فون میں غرق ہو گے تم"

وہ وہی ڈائننگ کی کرسی پے بیٹھ گئی

"انڈا ہی جلا ہے اب اس کی وجہ سے صبح صبح میرا دل جلاے گی؟"

www.novelsclubb.com

اور یہی ہر روز کی طرح جہاں منزل میں اورنگزیب اور عابدہ بیگم کے چک چک شرو ع

"تمہارا کیا پتا آج انڈا جلایا ہے کل کچھ اور جلا دو"

اورنگزیب نے دونوں آنکھیں چھوٹی کر کے زبردستی مسکرا کے ان کو دیکھا جیسے کہہ رہا ہو ویری فنی

"آپ تو چپ ہی کرے صبح صبح کچھ اچھا نہیں بول سکتے تو اللہ اللہ ہی کر لیا کرے"

"تمہیں بری ہنسی آرہی ہے؟"

www.novelsclubb.com

جب اشفاق صاحب کا کہی بس نہیں چلا تو کھسیانی ہنسی ہنستے ہوے اورنگزیب مل گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"بچے کو کیوں بول رہے ہے"

عابدہ بیگم بھی تپی ہوئی تھی خیر گھر کی خواتین رہتی ہی ہر وقت ایسے ہی تھی

"میں تو بس۔۔۔جاؤں جا کے نیچے سے اخبار لے کر آؤں"

پہلا جملہ بیچ میں ہی عابدہ بیگم کے گھورنے کی وجہ سے دوسرا اورنگزیب کو بول کر میز پر پڑے جگ سے پانی ڈالنے لگے

www.novelsclubb.com

وہ لوگ اوپر والی منزل پہ رہتے تھے نیچے ان کا چھوٹا سا ریسٹورنٹ تھا لیکن وہ دوسری جانب تھا(پیچھے بس اس ریسٹورانٹ کے کچن کا پچھلا دروازہ کھلتا تھا)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سیڑھیاں اترو تو سامنے پرانا لکڑی کا دروازہ اور بائیں جانب چھوٹا سا باغیچہ تھا جہاں مختلف قسم کی سبزیاں لگی تھی

"جاتے جاتے ان دو نکھٹو کو بھی اٹھا دینا دن چڑھ گیا ہے ان نواب زادوں کی نیندیں ہی نہیں پوری ہوتی"

عابدہ بیگم نے اشفاق صاحب سے نظریں ہٹا کر اورنگزیب سے کہا

www.novelsclubb.com

"یس باس"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

(کچن کہ دروازے سے گزرتے ہوئے مڑ کر عابدہ بیگم کو ہاتھ ماتھے تک لے جا کر بولا) تو عابدہ بیگم منہ دوسری جانب کر کے مسکرا دی یہ مسکراہٹ اشفاق صاحب نے برے غور سے دیکھیں تھی

داخلی دروازے سے داخل ہو تو چھوٹی سی راہداری سامنے کی جانب آتی تھی۔ دو کمرے بائیں طرف تھے تو سٹور روم اور چھوٹا سا لاؤنج دائیں طرف ایک اور راہداری لاونج کے پاس سی گزرتی ہوئی جاتی تھی ایک طرف ٹیرس تھا اور سامنے کمرہ۔ راہداری سے واپس آؤں تو دو کمروں کے سامنے لاؤنج اور پھر کچن آتا تھا جہاں سے اورنگزیب نکل رہا تھا۔ اورنگزیب نے سامنے والے دو دروازو کے درمیان پڑی میز پر سے پرات اور چمچ اٹھایا (جسے وہ رات کو ہی احتیاطاً

WWW.NOVELSCLUBB.COM

رکھ گیا تھا عابدہ بیگم نے چوٹ کی تھی نہ کہ تمہارے بس کا کام نہیں ہے ان دونوں کو جگانا)

"آج دنیا اورنگزیب کے ایک اور ٹیلنٹ سے واقف ہو گی"

اس نے میز کے اوپر لگے شیشے میں خود کو دیکھ کر کہا بھوری آنکھے اور بھورے ہی گھنے بال جو ہر وقت بکھرے رہتے تھے۔ ہلکی بھورے رنگ کی داڑھی (جو وہ ہر جمعے سیٹ کرواتا تھا) وہ خود کو ہی بہت پیارا لگتا تھا اور اس کی داڑھی پے وہ خود ہی قربان ہو جاتا تھا۔ خود کو دیکھتے ہوئے اس نے آنکھ ماری لمبی پلکیں آپس میں ملی اور وہ مسکرا کے اپنا عزم لیے کمرے کی جانب بھرا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے بائیں جانب کا دروازہ کھولا بیڈ کے پاس جا کر پرات اور چمچ کمبل کے پاس لے جا کر زور سے بجایا

"استغفر اللہ"

جو بھی کمبل میں تھا اس نے کمبل اتارا

"ماں صدقے جائے"

اس نے واری جائے کے انداز میں اس کی بلالی

www.novelsclubb.com

"اٹھ گئی میری زلیخا"

آنکھیں بند کر کے مسکراہٹ اس کی طرف اچھالی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"استغفر اللہ"

غصے اور شاید کمبل لینے کے باعث اس کا چہرہ سرخ ہو گیا تھا

"میں تمہیں ابھی بتاتا ہو زلیخا کی سوتن۔۔۔آج تو ی ضائع ہو جائے گا"

اس نے اٹھتے ہوے زور سے مکا بیڈ کی پیٹھ کو مارا اور کمبل اٹھا کر پھینکا۔بھاگتا ہوا کمرے سے نکلا

"عاد ادھر آجاؤں اب بچے کو کچھ نہ کہنا"

www.novelsclubb.com

اور نگزیب تو کب کا سیڑھیاں بھی اتر چکا تھا۔عابدہ بیگم نے عاد کو غصے سے نکلتے ہوے دیکھا تو کچھ معاملہ سمجھ میں آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"آپ کو پتا ہے امی اس نے کیا کیا"

عاد نے غصہ سے مٹھیا بند کی اور پھر جھولی

"تو اٹھ جایا کرو نہ ٹائم سے"

عابدہ بیگم نے ہاتھ جھلا کر کہا تو وہ صرف مٹھیا بھینچ کر رہ گیا

"اسے سمجھا دے کہ اگر جان پیاری ہے تو آئندہ یہ مت ہو"

اس نے بکھرے بالوں میں ہاتھ ڈالا

"اچھا اچھا باورچی"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اشفاق صاحب نے اسے چھیڑا تو عابدہ بیگم نے ایک بار پھر گھورا

"یہ ارسا کہاں ہے اٹھی نہیں؟"

باورچی نام تو جیسے اس نے سنا ہی نہیں تھا

"نہیں اٹھا دو اس بی بی کو بھی"

عابدہ بیگم کے سوا کون ایسا جواب دے سکتا تھا

www.novelsclubb.com

"ہمہ"

اسی شیشے میں دیکھتے ہوئے بال سیٹ کیے جو سیاہ تھے۔داڑھی شیو کی ہوئی تھی اس کے باوجود اس کا چہرہ چوڑا تھا اٹھی ہوئی ٹھوڑی اور سنجیدہ سیاہ آنکھیں تھی۔اس نے گول گلے والی شرٹ صحیح کی تو اونچی گردن اور واضح ہوگئی تھی جو کسی بھی داغ سے عاری تھی

اس نے بات سنی اور کمرے کے باہر کھڑے ہو کر دروازہ بجایا(چاہے بہن تھی لیکن وہ کمرے میں بغیر اجازت نہیں جایا کرتا تھا)دروازہ انگلی سے بجایا

www.novelsclubb.com

"ارسا اٹھ جاؤں"

اس نے اونچی آواز میں کہا تو آواز میں اعلی تعدد تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ایسے تو کبھی بھی نہ اٹھے محترمہ"

عابدہ بیگم نے منہ بنا کر کہا پتا تھا یہ اندر جائے گا نہیں اور وہ اٹھے گی نہیں

"شرافت کی زبان نہیں آتی اسے میں خود ہی اٹھا لیتی ہو"

وہ کہتے ہوئے غصہ سے اٹھی تو اس نے کندھے آچکا دیے

"جہاں آرہی ہے"

اس نے مرتے ہوئے یاد آنے پر کہا

www.novelsclubb.com

"حور جہاں آرہی ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

یہ اشفاق صاحب تھے جو کچن سے اس کا نام سنتے ہی بھاگ کر آئے تھے

"کب آرہی ہے؟"

دونوں نے جوش سے پوچھا

"آج یا کل"

اس نے بھی خوش ہوتے چہرے کے ساتھ بتایا

www.novelsclubb.com

"اس نے خود بتایا ہے؟"

جیسے انھے یقین ہی نہ آرہا ہوں

"جہاں کی کال آئی تھی"

اس نے ان دونوں کے چہرے دیکھتے ہوئے کہا جہاں سب سے واضح تاثر خوشی کا تھا

"شکر ہے اس کو خیال تو آیا"

ابا خوشی سے واپس کچن میں جا رہے تھے

"یہ جہاں کیا ہوتا ہے؟ پھوپھو ہے تمہاری کتنی دفع کہا ہے کہ اس کا نام مت لیا کرو "

www.novelsclubb.com

عابدہ بیگم خوشی میں بھی اپنا فرض ادا کرنا نہیں بھولی تھی

"نواب مینشن"

اس محل نما گھر کے باہر ایک پرانے طرز کی مگر خوبصورت تختی پے لکھا ہوا تھا۔

اس کے پاس ہی دو لوگ جو شاید جمادار تھے آپس میں پٹر پٹر لگے ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

"اے تو ادھر نہ آیا کر"

ایک نے سرسراتی ہوئی آواز میں کہا

"کیوں؟"

دوسرے نے بھی سرسراتی ہوئی آواز میں پوچھا

"یہاں پہ نہ ڈون لوگ رہتا ہے"

دوسرے نے پہلے غور سے سنا پھر قہقہہ لگایا

"اچھا؟"

دوسرے نے برا سامنہ بنایا جیسے اسے اچھا نہ لگا ہو

www.novelsclubb.com

"اچھا اچھا کیا کہہ رہا تھا تو؟"

دوسرے نے اپنے ساتھی کی خفگی بھانپ لی تھی

"یہاں پہ ڈون لوگ رہتا ہے"

دوسرے نے اپنی بات دوبارہ دہرائی تواب کی باری دوسرے نے بھی ستائشی نظروں سے اس گھر کو دیکھا

سفید رنگ کا گھر اسے محل ہی لگا تھا

www.novelsclubb.com

"ویسے ایسے ہی گھر میں ڈون لوگ رہتا ہے"

دوسرے نے اپنا علم جھاڑا

"دیکھنے میں کیسا دکھتا ہے؟"

ذرا دلچسپی سے پوچھا تو پہلے والے کی آنکھیں چمکی

"دکھتا نہیں دکھتی"

دوسرا شرما کے بولا اب کی باری دوسرے کا پورے کا پورا منہ کھل گیا

"نام کیا ہے؟"

www.novelsclubb.com

لڑکی وہ بھی ڈون دلچسپی مزید بڑھی

"میر آل آرہ"

"یہاں پے نہ ایک بری چنگی بچی رہتی ہے"

اسی سفید رنگ کے گھر کے پاس سے گزرتے ہوے دو عورتیں بر برائی تو تختی نے کان لگائے

www.novelsclubb.com

"اچھا وہی جس کی تم بات کر رہی تھی"

دوسرے والی نے گھر کو دیکھا

"ہاں جب میں راستہ بھول گئی تھی نہ تو میں یہاں بیٹھ کے رونے شروع ہو گی تھی"

"کہاں یہاں؟"

دوسری عورت نے خوبصورت ستائشی گیٹ کے پاس اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

"ہاں نہ اور جب میں یہاں بیٹھی تو اک بچہ آیا اور کہتا کہ بی بی رونا ہے نہ تو ادھر بیٹھ کے نہ رو۔۔۔"

بات کرتی کرتی سانس پھول گئی تھی اس کی تو اس نے سانس لینے کو بات روکی

"پھر؟"

"میں نے کہا تیرے باپ کی جگہ ہے"

دوسری نے فخر سے بتایا

"وہ تو چلا گیا لیکن وہاں سے جو بھی گزرا اس نے یہی کہا مجھ سے"

www.novelsclubb.com

دوسری نے کہانی میں جان ڈالنے کے لیے جھٹ کا تڑکا لگایا

"ہیں ایسا کیوں؟"

"ارے جلتے ہے آج کل کے لوگ۔لوگوں کو پیسا کہا اچھا لگتا ہے دوسرے کا"

دوسری نے اپنی تجویز پیش کی

اب وہ دونوں وہی کھڑی ہو گئی تھی اور بار بار نظریں ان کی نواب مینشن کی جانب جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

"اچھا میں کہاں تھی؟ ہاں (یاد آنے پے بولی) میں تو نہ ڈر گئی پہلے لیکن جاتی تو کدھر جاتی ایک کمبخت یاداشت پھر نہ"

اس نے آواز میں جوش ڈالا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اک لمبی گاڑی آئی یہاں اور اندر چلی گئی اور تھوڑی دیر بعد ایک جوان لڑکی آئی"

"جوان"

دوسری نے اس گھر کو پھر سے دیکھا

"ہاں نہ ہائے سکینہ اینج سونی اپنی سونی کے میں کی دسا"(سکینہ وہ اتنی پیاری تھی اتنی پیاری تھی کے میں کیسے بتاؤ؟)

اس نے آنکھوں کے اوپر شرما کر ہاتھ رکھ کر کہا جیسے کوئی اس کی تعریف کر رہا ہو

www.novelsclubb.com

"آئی اور کہتی ماں جی آپ یہاں کافی دیر سے بیٹھی ہے خیریت تو ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس عورت نے اس کی نقل میں کہا تو سکینہ کو بھی اس کو دیکھنے کی خواہش ہوئی

"سچی پھر"

"پھیر کی مجھے اگلی گھر تک چھوڑ کہ آئی"

"نام کیا ہے اس کا؟"

www.novelsclubb.com

اس کی نقل سن کر سکینہ نے بھی اس کا انداز اپنایا لیکن لہجہ سے مار کھا گئی

"میرل آرا"

سلمہ نے بڑے شوق انداز میں نام لیا تو سکینہ نے دل سے اسے دیکھنے کی خواہش کی تھی

www.novelsclubb.com

"برہان اندر ہے؟"

جوگنگ کر کے ابھی ابھی وہ اندر داخل ہوئی تھی سردی کہ باوجود اس کی سفید رنگت پہ پسینہ نمایا تھا سفید ہی جاگنگ سوٹ پہنے سفید ہی جو گر میں بغیر آرائش کے بھی وہ کیوٹ لگتی تھی پنتیس سال کی عمر کہ باوجود اگر اسے پچیس کی کہوں تو غلط نہیں تھا

"جی بی بی جی"

گارڈ نے ادب سے بتایا

www.novelsclubb.com

"گڈ"

یہ اس کا مخصوص انداز تھا

"بہن آگئی تم؟"

وہ اسے باہر لان میں ہی مل گیا تھا

"برہان سیدھا میرے کمرے میں پہنچوں"

کہتے ہوئے اس نے اندرونی دروازہ عبور کیا

"یار ناشتہ کر لیتے ہے نہ پہلے؟"

www.novelsclubb.com

وہ اس کہ پیچھے بھگا ایک تو یہ لڑکی اتنا تیز کیوں چلتی ہے؟ اس نے سوچا

"برہان"

اس نے گردن مور کر اس پہ اک نگاہ ڈالی اور وہی برہان کے لیے کافی تھی۔

باہر سے اگر عمارت کا جائزہ لو تو برٹش پیلس سے انسپائر لگتا تھا۔اس کا تھیم وائٹ اور گولڈن تھا پیلرز پر جا بجا دنیا کے خوبصورت رنگوں سے ڈیزائنگ کی گئی تھی وسیع و عریض زمین پر کئی کنال میں یہ پھیلا گھر ملک کے امیر ترین لوگوں کی نظر میں تھا۔ اس گھر کو باہر کی دنیا مراد مینشن کے نام سے جانتی تھی

www.novelsclubb.com

"بہنا بتا بھی دو کیا کیا ہے میں نے اب؟"

اس نے اس کے پیچھے سیڑھیاں چڑھتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ تمیں خود پتا ہونا چاہیے"

سیڑھیوں کے ساتھ والی دیوار پے ایک اعلی شان پینٹنگ کو برہان نے دیکھا اور اسے دیکھتے ہوے کہا

"مجھے تو آج تک اپنے اچھے کام ہی پتا ہے یہ تو یہ تینوں ہی ہو جو مجھ معصوم کو اس کے برے کام گونواتے ہے"

اس نے اس کی بات کو ایک کان سے سن کہ دوسرے کان سے نکالا

www.novelsclubb.com

"یہ تم تینوں کو کان کا استمال کرنا کسی نے غلط سکھایا ہے"

اس نے جب اسے جواب دیتے نہیں پایا تو جل کے بولا

"مطلب؟"

جواب آگیا تھا اس کی خفگی بھانپ کے

"مطلب یہ کہ تم لوگوں کو لگتا ہے اللہ نے تم لوگوں کو دو کان اس لیے دیے ہے کہ تم لوگ برہان عادل مراد کی بات ایک کان سے سن کہ دوسرے کان سے نکال دو۔ایک تو پتہ نہیں یہ سیر پہ جاتی ہے یا آئی ایس آئی کے ساری خبر لے کر پہنچتی ہے گھر"

آخری جملہ اس نے بربرایاں تو وہ دھیرے سے ہنسی۔اس کی مسکراہٹ پاک تھی کسی پانی پے پڑے گلاب کی طرح شفاف تھی

www.novelsclubb.com

"جاؤں میں نہیں بات کرتا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب وہ جان کے ناراض ہوا تھا تاکہ اس کی ڈانٹ سے بچ جائے

"اگر تمہیں لگتا ہے کہ میں تمہیں کچھ نہیں کہوں گی تو غلط فہمی ہے"

اس نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا تو برہان کے گردن میں گلٹی ابھری

"نہیں ہے مجھے کوئی غلط فہمی"

اس نے منہ بنایا

www.novelsclubb.com

"گڈ"

چہرے پے اب کوئی تاثر نہیں تھا۔ سیڑھیاں چڑھ کے وہ لوگ ہوم آفس میں تھے

"کل رات تم نے کیا کیا ہے؟"

آواز نرم تھی

کیا کیا ہے؟

لہجہ سہما ہوا تھا پتا تھا اب کیا ہو گا

"کل رات تم نے کیا کیا ہے؟"

www.novelsclubb.com

آواز گرجی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"غلطی سے ہوا جو بھی ہوا"

اس کی آنکھیں ساتھ ہی نم ہوئی تھی

"غلطی؟"

وہ جا کہ رولنگ چیر پہ بیٹھ گئی تھی اور نظریں برہان پے گڑھ گئی تھی

"سوری"

اس نے نیچے نظرے مرکوز رکھ کر کہا

www.novelsclubb.com

"یہ اس سے کیوں نہیں کہاں جس کو کل رات ٹھوک کر آئے تھے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

وہ گرائی تھی

"سوری"

وہ سہما تھا اس کے آنسوں نکلنا شروع ہو گے تھے تو اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھا تھا

"برہان برہان"

اس نے اپنا ماتھا مسلہ

www.novelsclubb.com

"تم بچے نہیں ہو بیس سال کہ ہو گئے ہو"

وہ اب اسے نرمی سے سمجھا رہی تھی بھوری آنکھوں میں اب غصہ نہیں تھا

"میں گھبرا گیا تھا"

اس نے صفائی پیش کی

"کیوں؟"

اس نے ہاتھ جھٹک کے اپنا بایاں بازوں دبایا

"وہ بچ گیا تھا۔۔بے ہوش ہی ہوا تھا بس۔۔۔ سر پھٹا تھا اس کا اور۔۔۔"

www.novelsclubb.com

گلے میں پھنسی گلٹی واپس نہیں گئی تھی اور اب وہ بچوں کے طرح رو رہا تھا سسک

سسک کے وہ روتا روتا اس ک پاس گیا جیسے معافی چاہتا ہو وہ کھڑی ہوئی تو وہ اس

WWW.NOVELSCLUBB.COM

سے لپٹ گیا اس نے دونوں بازوں اس کے ارد گرد حائل کیے جیسے وہ اسے تحفظ دینا چاہتی ہو اور ہر چیز سے اسے بچانا چاہتی ہو جیسے ہمیشہ دیتی تھی جیسے ہمیشہ کرتی تھی

"اور"

آواز نرم تھی

"میں ڈر۔۔۔ گیا تھا۔۔۔۔ خون دیکھ کر"

سسکیوں کے بیچ وہ رک رک کر بولا تو اس نے اور ارد گرد ہاتھ اور مضبوط کر لیے باز

www.novelsclubb.com

بچپن کہ ٹراما کبھی نہیں جاتے چاہئے آپ بچے کو جتنے مرضی اچھے سیکائیٹرسٹ کو دیکھا لے جتنی مرضی توجہ دے دے اس نے وہاں کھڑی اس بات کا اعتراف کیا تھا وہ جو سمجھتی تھی کہ اس کی مینٹل ہیلتھ بہتر ہے پہلے سے تو وہ پوری

طرح سہی نہیں تھی۔اس وقت اسے اپنا آپ بے بس لگا تھا لیکن وہ اسے ہر قیمت لے بچائے گی یہ اس کا عزم تھا

"تمہیں عمارہ عادل کہ ہوتے ہوئے کسی سے بھی ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے"

اس نے اس کے بات سہلائے

"بابا اور بھائی کو۔۔۔"

www.novelsclubb.com

"نہیں پتا چلے گا"

اس نے اسے زور سے گلے لگایا اور تھپکی دی

"گاڑی کہاں ہے؟"

وہ لوگ اس وقت ناشتہ کر رہے تھے

www.novelsclubb.com

"یہ تین بھائی اور ایک بہن ہیں؟"

سکینہ نے سوال کیا جو ڈائننگ ٹیبل سے فاصلے پر کھڑی تھی اور اس کا مراد مینشن میں پہلا دن تھا

"نہیں یہ جو مرکزی کرسی پے بیٹھے ہے یہ ان کے باپ ہے"

وینش نے بتایا جو ملازمین کی سربراہ تھی

"عادل مراد یہ ہے"

اس نے حیرت سے کہاں نام تو جانتی تھی آج دیکھ بھی لیا تھا

www.novelsclubb.com

"ہاں"

وینش نے فخر سے اپنے مالک کے بارے میں بتایا

"یہ ان کا باپ نہیں لگتا بلکہ وہ دونوں جوڑواں لگتے ہے"

اس نے اس کے دائیں طرف شخص کی طرف اشارہ کیا

"یہ اس گھر کے برے بیٹے ہے عامارہ میم سے چھوٹے"

www.novelsclubb.com

"نام کیا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے عامارہ میں زیادہ دلچسپی نہیں لی تھی ڈائیننگ پہ ایک ہی لڑکی تھی یقیناً وہی عامارہ تھی

"ایلمین عادل مراد"

اس نے اب کی باری ان باپ بیٹے کو اکھٹے دیکھا

گہری سیاہ چمکتی بری بری آنکھیں گہرے کالے گھنے بال صاف رنگت اور ہلکی داڑھی مچھے گھنی ایک جیسی ادا سکینہ کچھ لمحوں کے لیے ارد گرد کا ماحول بھول کر ان دونوں میں مگن ہو گئی تھی کون کس سے زیادہ حسین تھا یا ان سے بھی کوئی حسین مرد سکینہ نے آج تک دیکھا تھا؟ سکینہ کو جب ویٹش نے کونی ماری تو اس نے اپنا کھولا منہ بند کیا اور اب وہ دونوں ان کی طرف متوجہ ہو گئی تھی جن کی سہولت کے لیے وہ کھڑی تھی

www.novelsclubb.com

"گاڑی کہاں ہے ؟"

آواز بھاری مگر صاف تھی (ایک تو ان تینوں کو کوئی کام کیوں نہیں ہے برہان نے سوچا)

"بابا میں نے بھجوائی ہے گیرج میں"

جواب عمارہ نے دیا تھا

www.novelsclubb.com

"یقیناً اس نے کوئی نیا کارنامہ کیا ہو گا"

عمارہ نے کچھ نہیں کہا ہمیشہ وہی اس کا میس سمیٹتی تھی آج بھی وہی سمیٹے گی

"عامارہ اور ایلمین ٹھیک نو بجے میرے آفس میں ہو تم دونوں"

عادل اب ان دونوں کی طرف متوجہ تھے برہان بس ان کے لیے ان سب کا بے بی تھا جس کے ہر کام پے ان تینوں کی نظریں ہوتی تھی جس سے ہر کام کا حساب لیا جاتا تھا باقی وہ تینوں خود مختار تھے اپنے کاموں کے لیے اپنے انجام کے لیے

"میٹنگ تو دس بجے ہے"

یہ المین عادل تھا وہ پوچھ نہیں رہا تھا بتا رہا تھا جس کی آواز کی گرج اپنے باپ پے گئی تھی لیکن عادات دونوں کی اس قدر مختلف تھی کے اکثر اختلاف باپ بیٹے میں رہتا ہی تھا

www.novelsclubb.com

"پھر بھی نو بجے تم دونو کو آنا ہے"

عادل کو اس سے اسی جواب کی امید تھی

"پھر بھی کیوں؟"

اس نے اپنی سیاہ آنکھے باپ کی طرف مرکوز کی عادل کو اس سے اسی ریکشن کی امید تھی ایلمین عادل کا پسندیدہ مشغلہ اپنے باپ کے ساتھ اختلاف کرنے اور بحث کرنے کا تھا

www.novelsclubb.com

"ماشاءاللہ"

پیچھے کھڑی سکینہ نے دل کو تھام کر کہا (آنکھے ہے کے سیاہ سمندر)

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"ٹھیک سے کھڑی ہوں سلمہ"

وینش نے اس کے انداز کو اگنور کرتے ہوئے اسے مخاطب کیا یہ اس کے لیے عام سی بات تھی کہ کوئی ان باپ بیٹے کو دیکھ کر اس طرح کی حرکتیں کر رہا تھا

"ضروری بات ہے یہ کام گھر پہ بھی ہو سکتا تھا۔۔۔"

عادل نے رک کر برہان کو دیکھا

"لیکن مجھے کام ہے آفس"

www.novelsclubb.com

عادل نے عمارہ کو اشارہ کیا (اس کو سمجھاؤ) اور خود اٹھ کر کرسی کی پشت سے کوٹ اٹھایا اور ایلمین پے ایک کڑی نگاہ ڈالی اور اپنا رخ باہر کی جانب کر کے چل دیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"مجھے ایک بات بتاہی دو میں اس شخص کا سوتیلا بیٹا ہو کیا؟"

برہان کی تذلیل ہوئی تھی ایسی بھی کونسی بات تھی جو اس کے سامنے ہو نہیں سکتی تھی

"اگر یہ ان کا باپ ہے تو میں ستر سال کی ہوں"

پیچھے کھڑی ملازمہ نے سرگوشی کی عادل مراد پے باپ کا ٹائٹل جچتہ نہیں تھا وینش نے ایک ادا سے عادل کو جاتے ہوے دیکھا اور واپس نظریں ان بہن بھائیوں پے مرکوز کرلی

www.novelsclubb.com

"ہم نے تمہیں گندے نالے سے اٹھایا تھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

ایلمین نے سنجیدگی سے کہا

"بہنا دیکھ لو اسے"

برہان نے منہ بنایا

"ایلمین"

عمارہ نے اسے گھورا تو برہان نے بھی مسکراہٹ دبا کر ایلمین کو دیکھا

www.novelsclubb.com

"یہ راز ابھی اسے نہیں بتانا تھا"

وہ جو مسکرا رہا تھا مسکھڑاٹ سمٹی

"تم دونوں ہمیشہ ایسے ہے کرتے ہو میرے ساتھ"

وہ دونوں ہنسے تو وہ خجل ہوا عمارہ نے اس کے گہرے بھورے بالوں میں ہاتھ پھیرا تو اس نے گردن سمیٹی

"اتنی مشکل سے سیٹ کرتا ہوں میں اور تم۔۔۔"

اب وہ دونوں ملازمہ کچن کی طرف جا رہی تھی آوازے ہلکی ہوتی جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

"میں لیٹ ہو گئی ہوں امی میرے کپڑے کہاں ہے ؟یہی تو رکھے تھے"

صوفے پہ پڑے سارے دھولے ہوئے کپڑے اس نے نیچے پھینک دیے تھے

"ارسا تھپڑ پڑے گا یہ کیا حشر کر دیا ہے"

عابدہ بیگم کا تو سر ہی گھوم گیا تھا کمرے کی یہ حالت دیکھ کر سارے کپڑے زمین پہ پڑے تھے الماری کے دونوں دروازے کھولے ہوئے تھے وران کا آدھا سامان بیڈ پر اور زمین پر تھا ڈریسنگ پہ میک اپ کا سامان بکھرا ہوا تھا اور گیلا تولیہ آدھا بیڈ پر اور آدھا زمین پر تھا عابدہ بیگم کا دل کیا بالوں سے پکڑ کر اسے گھر سے نکال دے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ کیا حشر کیا ہوا ہے تم نے اپنی فاطمہ کو دیکھا ہے کتنا صاف ستھرا کمرہ ہوتا ہے اس کا خود صاف کرتی ہے وہ اور ایک تو ذلیل ہے"

غصہ میں اکثر الفاظ کا چناؤ کرنا وہ بھول جاتی تھی

"کپڑے کدھر ہے میرے"

کوئی بھی اثر لیے بغیر وہ بولی

"کونسے؟"

www.novelsclubb.com

عابدہ بیگم گیلا تسمیہ اٹھاتے ہوئے چیخ کر بولی

"وہی نیلے رنگ کے امی جو بری عید پہ لیے تھے"

"کس لیے چاہیے؟"

وہ کھلارہ سمیٹتے ہوئے فرخ کے بولی

"اف ہوامی"

ایک تو ان کی یاداشت

www.novelsclubb.com

"بتایا تو تھا انٹرویوں دینے جانا ہے نو بجے"

وہ دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر بولی

"میرا کبھی کبھی دل کرتا ہے کہ چنگی پھینٹی پھیر اتینوں"(میرا دل کرتا ہے کے تمہاری پٹائی کرو)

"یہ خواہش بعد میں بھی پوری ہو سکتی ہے ابھی مدد کر دے"

وہ پھر کپڑے ادھر ادھر کرنے لگی

"دس بج گئے ہے نلائیق آؤں اب ناشتہ کرو بری آئی نوکری کرو گی ٹائم سے اٹھا تو جاتا نہیں ہے بیگم سے۔۔۔نوکری ہنہ"

جاتے جاتے ایک زوردار چت لگائی اسے اور وہ کراہ کر رہ گئی

www.novelsclubb.com

"ارسا چلو کچھ نہیں ہوتا"

یہ اشفاق صحاب تھے ارساء کی شکل اترتی ہوئی دیکھی تو منانے لگ گئے

"لیکن ابّا"

اس نے آہ بھری وہ لوگ اس وقت کچن میں تھے ابّا چاے پی رہے تھے اور وہ میز کے اوپر منہ رکھے ہوئے تھی سلیٹی آنکھوں میں پچھتاوا تھا۔ کیا تھا کہ جب پہلی دفع آنکھ کھولی تو پھر نہ سوتی

www.novelsclubb.com

"میں شرط جیت گیا"

اورنگزیب نے اندر آتے ہوئے کہا شاید وہ ابھی ابھی نیچے سے آیا تھا تب ہی سانس پھولی ہوئی تھی

"کس چیز کی شرط؟"

رسا نے نہایت بیزاری سے کہا

"یہی کہ تم انٹرویوں نہیں دے سکتی وہ بھی صبح نو بجے کا"

اس نے اسے چھیڑا اور آخری الفاظ منہ گول کر کے کہے تو وہ تپ گئی

www.novelsclubb.com

"زیادہ زبان نہیں چل رہی تمہاری چپ چاپ ناشتہ بنا کہ دو مجھے۔۔۔"

ارسا نے ڈپٹ کہ کہا

"بچے کو کیوں بول رہی ہے ؟خود نہیں اٹھی تو صبح کے دس چکر تجھے اٹھانے کہ لیے لگا چکی ہو میں۔ان دونوں سے بری ہے یہ لیکن حرکتیں ماسا(زرہ) نہیں ہے بڑوں والی"

عابدہ بیگم بھی وہی آ کے اور نگزیب کے ساتھ لگ گئی

تو ارسا نے منہ بنا کر ابا کو دیکھا انہوں نے آنکھوں سے جیسے کہا ہو کہ دفع کرو انھیں (ظاہری سی بات تھی منہ سے تو کہہ نہیں سکتے تھے)

www.novelsclubb.com

"امی آپ رہنے دے میں کر لو گا"

اس نے ان کہ ہاتھ سے پیر الیا اور انھے پکڑ کر کرسی پے بٹھایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"جیتے رہو"

عابدہ بیگم نے یہ الفاظ منہ میں ہی ادا کیے تھے

"ایک تو امی ان کا بس مجھ۔ہینڈسم پر ہی چلتا ہے"

اورنگزیب نے بیچارگی سے کہا زیادہ دیر تو خاموشی اس سے برداشت ہی نہیں ہوتی تھی

www.novelsclubb.com

"ہینڈسم ہنہ"

ارسا نے ناک چڑھائی وہ انڈا بناتے بناتے پلٹا

"تو اور کیا نہیں ہو"

اس نے شیلف ک ساتھ ٹیک لگا کر شوخی سے پوچھا اعتماد بلا کا تھا

"جی نہیں"

ارسا نے آنکھیں گھمائی

"جل ککڑی کہی کی"

www.novelsclubb.com

شوخ انداز میں بولا اور نگزیب کے اعتماد میں کمی نہیں آئی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"شکرادا کرو تم لوگ جو اتنا ہینڈسم کک ملا ہے جو کے نہ صرف تم لوگوں کا پیٹ بھرتا ہے بلکے سارے کام بھی کرتا ہے۔"

اورنگزیب نے پھر سے اپنے احسانات کی کتاب کھول لی تھی جو وہ ان پر کرتا آیا تھا (یاد نہ کرواؤں تو لوگ بھول ہی جاتے ہے)

"ہائے ربا"

تقریبان چیختی ہوئی آواز آئی تھی ان سب کو۔ان سب نے کچن کے دروازے کی طرف دیکھا

www.novelsclubb.com

"میں مرجاواں"

ان سب نے حیرت سے اس کو دیکھا

"اینا سونا منڈا تسی ملازم رکھیہ ہے"

(اتنا پیارا لڑکا ملازم رکھا ہے)

پہلے تو اورنگزیب نے شوخ انداز میں بالوں میں ہاتھ پھیرا اور ایک ہاتھ اس کی طرف جھٹکا (بس بس اب اتنا بھی پیارا نہیں ہوں) پھر پوری بات سن کر اس نے خفگی سے شرمین کو دیکھا جو ارسا کی سہیلی تھی اور عمر میں اس سے بری تھی

"ملازم سے کیا مراد ہے تمہارا؟ ہاں۔۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ ناراض ہوا تھا شرمین نے نے دل پر سے ہاتھ اٹھا کے ذرا امید سے پوچھا جیسے وہ یقین نہ کرنا چاہتی ہو کے جو اتنے مہینے سے ان کے گھر پر رہ رہا تھا وہ ان کا کزن نہیں ان کا ملازم تھا

"تو کیا نہیں ہو؟"

"نہیں"

سفید جھوٹ بولا تھا اس نے اب وہ اپنے آپ کو یہ بلواتا اچھا لگتا تھا؟

"آئی ایم دا ہاؤس مین" (میں ہاؤس میں ہو)

اس نے اعلان کرنے والے انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

"وہ کیا ہوتا ہے؟"

عاد کو آتے دیکھ۔لیا تھا اس نے اور اب وہ سیدھا پنجابی سے اردو پر آئی تھی عاد احتیاط سے دروازے سے گزرا اور جاکے اورنگزیب کت سامنے والی کرسی پے بیٹھ گیا (آیا تو وہ کسی اور کام سے تھا لیکن چلو) سامنے سے ارسا کا چائے کا کپ اٹھایا اور گھونٹ بھرنے لگا ارسا شرمین کی باتیں سننے میں مصروف تھی ورنہ عاد کا خون پی جاتی اس بات پے۔اور نگزیب نے شرمین کی باتوں پے آنکھیں مٹکی

"دیکھو جیسے ہاؤس وائف ہوتی ہے ویسے ہی ہاؤس مین ہوتا ہے"

مثال دینے والا بھی اورنگزیب تھا اور مثال بھی ایسی دیتا تھا کے اگلا سر تھام لیتا تھا عاد کے ہاتھ سے تقریبن کپ چھوٹنے والا تھا عابدہ بیگم کو تو کچھ سمجھ ہی نہیں آیا ابا اور ارسا نے تو بامشکل ہنسی روکی تھی شرمین کم پڑھی لکھی تھی لیکن ہاؤس وائف کا مطلب وہ بھی جانتی تھی

"مطلب یہ کے آپ کسی کی بیوی ہو؟

الفاظ شرمین کو خود نہیں ملے تھے اپنی بات کہنے کے لیے

اشفاق صحاب کے صبر نے جواب دے دیا تھا اور ان کے ساتھ ہی ارسا کے دونون کا قہقہ گونجا تھا عادنے منہ کہ آگے ہاتھ رکھ لیا تھا ہنسی روکنا مشکل تھا مگر اتنا بھی نہیں تھا عابدہ بیگم کو پہلی بات سمجھ آئی یا نہیں آئی لیکن یہ آگئی تھی ہنسی تو وہ بھی تھی

www.novelsclubb.com

"چل جھلی"

عابدہ بیگم بھی ہنس پری تھی اور اور نگزیب کہ تو سر پر لگی اور تلو پہ بجھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"اگر ایک دو اور جماعتیں پڑھ لی ہوتی تو آج کم از کم تم اس عقلمندی کا مظاہرہ نہ کرتی"

وہ تپ کے بولا تھا شرمین نے بغیر اس کی بات کا برا مانے عابدہ بیگم کو دیکھا

"شرمین بیٹھ جاؤں اور دستک دے کر آیا کرو بچا ہے اپنا"

عابدہ بیگم نے بات ختم کرنا چاہی

"ملازم ہے؟"

www.novelsclubb.com

وہ بھی شرمین تھی تھا تو وہ ملازم ہی لیکن اب وہ ان کہ گھر کے فرد جیسا تھا اسے لے کر آئی تھی وہ جو اس گھر کے مکینوں کے دلوں میں بستی تھی اور نگزیب یتیم تھا۔اپنی پڑھائی کر رہا تھا جب اس کے والدین کی وفات ہو گئی تھی گھر بھی کرائے پر تھا اور بچا

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بھی ایک تھا جو لائی تھی اس کا کہنا تھا کہ یہ اس کا ہمسایہ تھا نیک شریف۔اب اس کے پاس نہ کوئی ٹھکانا تھا نہ ہی پیسا اور ان دنوں ہی جہاں منزل سے ملازمہ بھاگ گئی تھی اور عابدہ بیگم اب کوئی کم از کم لڑکی ملازمہ کے طور پر رکھنا نہیں چاہتی تھی کیوں کے وہ پہلی ملازمہ نہیں تھی جو بھاگی تھی اور پھر اس گھر کی لاڈلی نے اپنے ہمسائے کی کہانی سنائی اور بتایا کہ اسے کام کی ضرورت ہے اور وہ بھی چھوٹا سا بچا تھا (ابھی ابھی تو بس بیس سال کی عمر میں) انٹر کیا تھا اور دوسرے سمسٹر میں تھا اسے گھر کے کام کرنے میں بھی کوئی آر نہیں تھی (وہ الگ بات ہے کہ اس نے گھنٹہ شور مچایا تھا کہ وہ یہ کام نہیں کرے گا)

www.novelsclubb.com

"تمہیں پیسے چاہیے ہے کہ نہیں؟"

حور جہاں نے اس سے کہا تھا

"چاہیے ہے"

جب گھنٹہ شور مچا کے تھک گیا تو اس کی بات سنتے ہوے کہا

"رہائش؟"

اس نے دونوں آبرو اٹھا کے کہا تھا

"چاہیے"

"تو بس بات ختم"

اس نے اٹھتے ہوئے کہا اور چلی گئی اور اس طرح اورنگزیب آیا تھا جہاں منزل میں۔

www.novelsclubb.com

نیک تو وہ تھا لیکن شریف لفظ اس ک لیے ذرا مناسب نہیں تھا یہ ارسا کا تبصرہ تھا اور ابّا کی لاڈلی کا کہنا تھا کے کوئی اسے ملازم کی طرح ٹریٹ بھی نہیں کرے گا تب سے لے کر اب تک اسے گھر کا فرد ہی بنایا گیا تھا

"بتاۓ بھی نہ"

شرمین نے ان سب کے یادوں کا تسلسل توڑا تھا۔اور وہ اب تک ٹس سے مس نہیں ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

"دیکھو جیسے عادر یسٹورنٹ میں کام کرتا ہے اسی طرح یہ ہمارے پاس کرتا ہے"

یہ ارسا تھی جس نے تحمل سے سمجھانے کی کوشش کی تھی اب اس سے کہتی تو کیا کہتی۔۔۔

"تو دونوں ہے نوکر ہی"

اس نے بے نیازی سے کہا اور اب وہ صدمے سے باہر آگئی تھی

"نوکر کسے کہا ہے؟"

عاد اور اورنگزیب بیک زبان ہو کر بولے ملازم تو پھر مہذب لفظ تھا لیکن نوکر

www.novelsclubb.com

(استغفر اللہ) اس نے سہم کے دونوں کو دیکھا زبان بے ختیار دانتوں تلے دبائی

"میرا خود کا ریسٹورانٹ ہے میں خود کام کرتا ہو تو ملازم ہو گیا؟"

عادتپ کے بولا

"اور میں سائبر کرائم پڑھ رہاہو"

اور نگزیب نے دونوں ہاتھ منہ پہ پھیرے (اللہ اس لڑکی کو عقل دے)اور نگزیب نے غصے سے ناشتہ ارسا کے سامنے رکھااور عاد کے ساتھ سیدھا باہر نکل گیا

(کچن میں ایک باہر سیڑھیوں کی جانب بھی دروازہ تھا)

جاتے جاتے اور نگزیب وآپس موڑااور دروازے پے دستک دی ور کہا

"یہ ہم نے دستک دینے کہ لیے ہی لگایا ہے"

www.novelsclubb.com

اور دروازہ زور سے بند کر کے وہ دونوں باہر چلے گئے

تہجد کے وقت اس کی آنکھ الارم سے تقریبن ایک منٹ پہلے کھلی تھی سردیوں کی سرد راتوں میں بھی اس کی تہجد میں کمی نہیں آئی تھی کہتے ہے جو تہجد پڑھتے ہے اللہ ان کے چہروں کو نور سے منور کر دیتا ہے اور ان کے چہرے پہ خاص کشش ہوتی ہے جو عام لوگوں میں نہیں پائی جاتی اس کا جیتا جاگتا ثبوت وہ تھا سجدے میں وہ تھا اور اس کی آواز اس پورے کمرے میں گونج رہی تھی سلام پھیر کر وہ دوبارہ سجدے میں گیا تھا

"االلہ واکبر"

اب وہ وہی بیٹھاااللہ سے باتے کر رہا تھا جیسے روز کرتا تھا

دروازہ بند کر کے باہر آیا تو آسمان اندھیرے میں ڈوبا تھا مگر صاف تھا ستارے جگمگا رہے تھے البتہ چاند کہی نہیں تھا

"کمال ویسے جس کو تم ملوں گئے اس کی تو لوٹری لگ جائے گی"

اس نے عقب سے آتے بلال کو کہتے ہوئے سنا

www.novelsclubb.com

"اچھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے مسکرا کے کہا

"آج اذان تم دو گے"

کمال نے حیرت سے اسے دیکھا

"میں کیوں تم دو نہ قاری صاحب نے تو تمہیں کہاں ہے"

وہ کچھ حیران ہوا

www.novelsclubb.com

"ہاں کہا تو تھا لیکن جب کل تمہے تلاوت کرتے سنا تو بھائی وہ تو مد ہوش ہی ہو گئے مجھے کہتے کسی کی آواز میں اس قدر بھی سحر ہو سکتا ہے؟ تو بس آج تم دو گے اذان"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

بلال نے خ

جوش سے اس کا کندھا دبایا

"بات کا سر پیر الگ الگ ہے"

اس نے ناسمجھیں سے اسے دیکھا

"بھائی میرا خود کا دل ہے کہ تم دو اذان"

بلال بھی اس کہ سحر میں جکڑا ہوا تھا وہ مسکرایا وہ اسے انکار کرنا چاہتا تھا لیکن کر نہیں سکا

www.novelsclubb.com

"سنا ہے تم جا رہے ہو یہاں سے"

اس نے بات کا موضوع بدل دیا

"ٹھیک سنا ہے"

وہ لوگ باتے کرتے ہوے دور نکل گئے تھے

---

www.novelsclubb.com

"حاکم"

"میں نے تمہیں کہا تھا کہ ٹرک گودام پہنچ جائے اب تک کیوں نہیں پہنچا؟"

تعیش میں اس کی آواز بلند تھی اتنی کے سامنے والے کی ریڑھ کی ہڈی میں کچھ سن کر کے گزرا تھا

www.novelsclubb.com

"وہ---وہ"

"بکو بھی"

حاکم گرجا تھا

"انھوں نے مزید پیسوں کی ڈیمانڈ کی ہے"

یہ بات اس کا دماغ گھومانے کہ لیے کافی تھی

"ان کا کہنا ہے کہ اس کام میں ان کے دو بندے جان سے گئے ہے"

سامنے والے نے وجہ تیز تیز بتائی شاید اس کا پارا نیچے آجائے لیکن وہ بھول گیا تھا کے جو اس کے سامنے تھا وہ حاکم تھا اپنے نام اور کام کا ایک تھا

"اپنی زندگی پیاری نہیں ہے انھیں"

وہ بربرایا تھا

"برو! ٹیک اٹ ایزی یہ کام میں کرلوگا"

سامنے والے دروازے سے کسی نے داخل ہوتے ہوے کہا

"تم جاؤں بھائی ویسے بھی آج چودھوی رات ہے اسے اگر کھانا نہ ملا تو تمہاری ہی تکا بوٹی کر کہ کھا جائے گا"

www.novelsclubb.com

"امیر"

اس نے اسے آنکھے دکھائی

"اوکے اوکے"

اس نے دونوں ہاتھ اٹھاہے اور اس بندے کو جانے کا اشارہ کیا تو حاکم بھی کرسی سے اٹھ کر اس کے پاس آیا

"یہ میرال آرا کون ہے ؟"

اس نے باہر کی جانب قدم بڑھاتے ہوے پوچھا پیچھے والے کی آنکھوں میں چمک کم ہوئی تھی ہلکی سی

www.novelsclubb.com

"پتا نہیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے احتیاط سے کہا حاکم کے قدم وہی رک گئے

اس نے پیچھے مڑ کر اسے دیکھا

"میں نہیں مانتا کے عبداللہ پر میں کوئی آیا ہو اور اس کا امیر کو نہ پتا ہو"

اس نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا

"میں کوئی محلے کی پھوپھی ہو"

اس نے برا منایا تھا

www.novelsclubb.com

"کم ان ٹل می"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے مسکراہٹ دبا کر کہا

"بھائی یہ دیکھ نہیں پتا مجھے"

اس نے دونوں ہاتھ اس کے سامنے جوڑے

"پتا لگاؤ کہ وہ کون ہے اور سامنے والوں کی کیا لگتی ہے"

اس نے سنجیدہ ہوتے ہوئے کہا دل ابھی بھی نہیں مانا تھا کے اسے نہیں پتا

www.novelsclubb.com

"وہ نواب مینشن میں آئی ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اب حیران ہونے کی باری امیر کی تھی حاکم نے سنجیدگی سے اسے دیکھا کیا واقعی اسے نہیں پتا؟ اس نے سوچا

"ہمہ"

کہا کر وہ چلا گیا امیر نے آنکھیں زور سے بند کی وہ ان کے درمیان پھنس گیا تھا

www.novelsclubb.com

"یہ سب تمہاری غلطی ہے"

"میری؟"

وہ اس کہ سامنے آیا حیرت سے سینے پر دستک دی

"ہاں تمہاری"

اس نے غصہ سے کہا

www.novelsclubb.com

"ویسے بات تو سچ ہے مگر ہے رسوائی کی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے اسے دانت دکھائے وہ غصہ سے آگے چلنے لگی ایک تو ہیل کو بھی ابھی ٹوٹنا تھا

"تمہیں کس نے کہا تھا اتنا بن سور کے آؤں"

وہ اس کے پیچھے لپکا وہ لوگ تقریبن آدھی رات کو ویران سڑک پر چل رہے تھے

"تو پارٹی پر کیا میں چگا پہن آتی"

وہ شدید تپی ہوئی تھی

www.novelsclubb.com

"آئیڈیا برا بھی نہیں ہے ویسے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

اس نے اس کی ٹوٹی ہوئی ہیل دیکھی تو کہا

"میرے جوتے پہن لو"

اس کی نظریں ابھی تک اس کی ہیل پے تھی اس نے دونوں جوتے اتارے اس نے بھی ہیل اتار دی

وہ فٹ پاتھ سے نیچے اتری اور دونوں ہیلز کو باری باری مار اکے ہیل ٹوٹ گئی (ہنہ نخرہ کتنا ہے اس میں) اس نے ناک چڑھائی اور اپنے جوتے پہنے

www.novelsclubb.com

"مجھے بھوک لگی ہے"

اب ان لوگوں کو چلتے ہوئے پندرہ منٹ گزر چکے تھے اور ہیل کے بعد اس نے نیا مسلہ سنایا تھا

"صبر کرو"

"تمھیں پتا ہے نہ کہ ہم اس وقت کہاں ہے ؟"

"ہم بھٹک چکے ہے"

اس نے ڈرامائی انداز میں کہا

www.novelsclubb.com

"ہم لوگ کبھی بھٹک نہیں سکتے"

اس نے مسکرا کہ کہا

"ہاں وہ الگ بات ہے کہ ہم بھٹک چکے ہے"

وہ بر برایاں

اچانک اس ک پیٹ پہ بل پڑا"اہ" وہ کراہاوہ اس کہ لیے تیار نہیں تھا

"تمہیں مجھ پہ یقین ہے نہ"

اس نے معصومیت سے پوچھا

www.novelsclubb.com

"نہ۔۔ہاں ہاں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM

(اپنی عورت ہونے کا فائدہ لے رہی ہے اب مرد بنوں مرد اس نے خود سے کہا یہ ہی کوئی اور ہوتا تو ایک گھونسے کے بدلے دس مارتا لیکن۔۔۔)

"اندر چلوں"

"کدھر؟"

جتنی دیر میں اس نے اندازہ لگایا وہ اسے لے کر کسی کہ گھر پہنچ گئی تھی اس نے نظرے گھمائی

www.novelsclubb.com

"لگتا ہے شادی تھی کسی کی؟"

اس نے پیٹ کے درد کو بھول کر اندازہ لگایا

" تھی۔ نہیں ہے "

وہ جب اس کی طرف موڑی تو آنکھوں میں چمک تھی

"نوٹ ٹل می کہ ہم آج رات یہاں روکے گے"

اس نے اسے دیکھتے ہوے سر ہلایا سنجید گی سے

www.novelsclubb.com

"نونیور"

اس نے دونوں ہاتھ اٹھادیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM

"تم یہاں رکوں گے ؟ یا جن کا سامان۔م چرا یا ہے ان کو جا کہ واپس کرو گے"

وہ اسے منانے کہ موڈ میں بلکل نہیں تھی

"ایسے کیسے واپس کر دو خون پسینے کی کمائی کر کے یہ سوٹ لیا تھا میں نے اسپیشلی اس چوری کے لیے"

اس نے منہ بنایا

"تو پھر آؤ"

www.novelsclubb.com

وہ اس کو مزید سننے کے موڈ میں نہیں تھی

"اسّلام و علیکم انٹی"

اس نے وہاں لون میں کھڑی ایک عورت سے کہا

"واعلیکم سلام! آپ؟"

"

انٹی بس ماما نہیں آسکی تو انہوں نے ہمیں بھیج دیا بابا کی فیملی میں کہی ڈیتھ ہو گی تھی تو اس لیے۔ ہم بس سیدھا ہوٹل میں سامان رکھ کے بھاگے بھاگے آئے ہے" اس نے کمال کی اداکاری کی تھی

www.novelsclubb.com

"استغفر اللہ"

وہ اس کہ پیچھے کھڑا تھا اور وہی سے سلام کیا

"ہاں ابھی ابھی بات ہوئی ہے میری"

انہوں نے اس سے کہا

"وہ تو کہہ رہی تھی کہ تم لوگ صبح آؤں گے"

انہوں نے انھے اندر لے جاتے ہوے کہا

"پکا مار پرواے گی یہ"

www.novelsclubb.com

وہ بربرایاں

"جی جی یہ تو کہہ رہا تھا کہ صبح چلتے ہے میں نے کہا اب اتنی دور آئے ہے تو مہندی بھی ایٹنڈ کر لیتے ہے"

"یہ یہاں کیا کر رہی ہے اس کو تو ہالی وڈ میں ہونا چاہیے تھا"

اس نے اس کے پیچھے چلتے ہوئے سوچا

"تم لوگ یہی رات روکوں گے میں ہوٹل میں نہیں روکنے دوگی"

انٹی نے پیار بھرے مان سے کہا اور انٹی کے دس منٹ کہ محنت کی بعد وہ لوگ آخر کار مان ہی گئے

www.novelsclubb.com

"یے تمہیں کیسے پتا تھا کہ کسی نے آنا تھا یہاں اور۔۔۔۔"

"اگر کانوں کی میل صاف کی ہوتی تو تمہیں بھی پتا چل جاتا"

اس نے آنٹی کی باتیں سننے والا واقع بتایا جب وہ جی پی ایس ٹریک کرنے کے لیے آگے گیا تھا

"ہونہہ "

وہ لمبا سانس بھر کر رہ گیا

www.novelsclubb.com

"شش شش "

اس نے گاڑی سے نکلتے ہوئے پیچھے مڑ کر دیکھا

"کون ہے؟"

اس نے بینا سہمے بیزاری سے پوچھا اچانک اس کا دایا کندھا کسی نے دبایا اس نے پیچھے دیکھا

"اف ایلمین"

وہ دونوں پارکنگ ایریا میں تھے جو انڈر گراونڈ تھی اب وہ دونوں اکھٹے چل رہے تھے وہ خاموش تھا

"کیا ہے؟"

جانتی تھی کہ اسے کچھ کہنا ہے

"کیا؟"

وہ جانتا تھا وہ جان جائے گی

"بڑی تمہیں کیا لگتا ہے یہ عادل صحاب نے کیوں بلایا ہوگا"

وہ اس سے پانچ سال بری تھی لیکن لگتے وہ دونو ہم عمر تھے وہ مسکرائی وہ بھی مسکرا دیا

"مجھے کیا پتا"

www.novelsclubb.com

نرمی سے بتایا

"پھر بھی؟"

اب کی باری اس نے سنجیدگی سے پوچھا

"تمہیں ہوا کیا ہے؟"

اس نے گردن موڑ کر اس سے پوچھا

www.novelsclubb.com

"کل شیخ آیا تھا"

بیزاری سے کہنا شروع کیا

"تو؟"

وہ جواب دینے لگا تھا کے عمارہ گھوم کے اس کے سامنے آئی اس نے تعجب سے بہن کو دیکھا اور عمارا نے اسے اس میں زیادہ کیا پرکشش تھا؟ چہرہ تو تھا

اس نے اسے سر سے ہاتھ تک دیکھا وہی نظریں گر گئی اس کے ہاتھ زیادہ خوبصورت تھے؟ اس نے نظرے اوپر گھمائی یا اس کی اونچی گردن فیصلہ مشکل تھا اس نے آج پہلی بار اسے اس نظر سے دیکھا تھا کہ اس کا بھائی شادی کے قابل ہو گیا ہے

www.novelsclubb.com

"ایسے نہ دیکھو مجھے"

وہ سنجیدہ تھا حسب معمول

"میں ان کی بیٹی سے شادی نہیں کروگا"

آواز میں بیزاری سے زیادہ تھکن تھی آخر کیوں نہیں سمجھتے تھے یہ لوگ

"کیوں؟"

حیرت نہیں تھی سوال تھا سادہ نخرہ تو ایلمین کا بنتا تھا

"میں۔۔"

www.novelsclubb.com

وہ بات کرتے کرتے رو کا خلاف معمول

"میں کیا؟"

اب کی باری اسے تشویش ہوئی

"میں اپنے جیسوں میں شادی نہیں کروگا"

اس نے نظرے چورائی

"کمان وہ شیخ ہے اور ہم____"

www.novelsclubb.com

"وہ بات نہیں ہے"

وہ اب ایک گاڑی پہ نظر جمائے کھڑا تھا

"پھر"

عمارہ نے کان اس کی طرف لگائے

"میں اپنے جیسو میں شادی نہیں کروگا"

دوبارہ جملہ ادا کیا آواز میں کچھ تو تھا ایلمین کو لگا عمارہ نے فورا نظرے ہٹائی تھی اس پر سے

www.novelsclubb.com

"ایلمین"

اس نے نرمی سے کہا ایلمین جو ادھر ادھر دیکھ رہا تھا اس نے پہلی بار اپنی بری بہن کو دیکھا وہ جوان دو بھائیوں کی ماں نہیں تھی لیکن ماں سے کم بھی نہیں تھی

"عمارہ میں اپنے جیسے گناہ گاروں میں شادی نہیں کروگا"

گناہ گاروں کے لفظ پر زور دیا اس کی آنکھوں میں سب کچھ تھا سوائے نمی کے عمارہ نے قدم آگے بڑھا دیے اس نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا

"

عامارہ"

اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو چہرہ سپاٹ تھا

www.novelsclubb.com

"عامارہ تمہیں کیا لگتا ہے"

عمارہ نے دونوں آبرو اٹھائی تو ماتھے پر سلوٹیں پری

"اس کے بارے میں کہ ---"

ایلمین پھر اٹکا عمارہ کو اس سے پوچھنے کی ضرورت نہیں تھی کہ وہ بے وقت پہ اس طرح کہی بھی کس کا ذکر کر سکتا ہے

"کیا وہ زندہ ہے؟"

چاہے سوال تھا مگر۔۔۔اعتماد اس میں جواب سے زیادہ تھا وہ ہل نہیں سکی اور وہ آگے بول نہیں سکا

www.novelsclubb.com

ختم شد